23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 23 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

لاہور میں پولیو مہم کی ناکامی کے حوالہ سے 19-2018 کے دوران تھرڈ پارٹی آڈٹ کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*2249: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے اندر پولیو مہم کے حوالہ سے ستمبر 2018 سے مارچ 2019 کے دوران عالمی ادارہ صحت نے پولیو مہمات کی ناکامی کے اسباب جانچنے کیلئے کوئی تھرڈ پارٹی Verification کروائی؟

(ب) اگر ہاں تو کون کون سی یونین کونسلز تھرڈ پارٹی کیلئے منتخب کی گئی تھیں۔

(ج) کتنی یونین کونسلز کے نتائج مؤثر رہے اور کتنی کے نتائج غیر موثر رہے۔

(د) عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کی روشنی میں اگر اس بابت کوئی کارروائی کی گئی ہے تو تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ستمبر 2018 سے فروری 2019 کے درمیان پانچ انسداد پولیو مہم کا انعقاد کیا گیا جس میں سے تین قومی اور دو خصوصی مہم تھیں ہر مہم کے معیار کو جانچنے کے لئے خصوصی چیکنگ کا انعقاد کیا جاتا ہے جسے لاٹ کوالٹی اشورنس سیمپلنگ کہا جاتا ہے یہ چیکنگ
پارٹنر ایجنسیوں کے نمائندوں اور پرائیویٹ پارٹی کے نمائندوں کی طرف سے کی جاتی ہے ان تمام مہمات کے معیار کا بھی جائزہ لیا گیا اور ان مہمات کے دوران بچوں کو پلائے گئے انسداد پولیو قطروں کا

مجموعی تناسب ٪ 91.4 رہا ستمبر میں یہ تناسب ٪94 رہا نومبر بھی ٪93 اور دسمبر میں ٪88 جنوری میں ٪82 اور فروری میں ٪100 رہا۔

(ب)جو یونین کونسلز منتخب کی گئیں تھیں اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس سیمپلنگ کے دوران 76 یونین کونسلز کا جائزہ لیا گیا جس میں سے 69 یونین کونسلز مکمل طور پر ٹھیک تھیں اور 07 یونین کونسلز میں مسائل پائے گئے جن کے تدارک کیلئے متعدد اقدامات اُٹھائے گئے۔

(د)چیکنگ کی روشنی میں مرتب کی گئی رپورٹ کے مطابق انسداد پولیو پروگرام کی جانب سے متعدد اقدامات اُٹھائے گئے رہ جانے والے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی خوراک پلانے کا بندوبست کیا گیا اور غفلت برتنے والی ٹیموں کے خلاف تادیبی کارروائی کا آغاز بھی کیا گیا انسداد پولیو پروگرام میں ہر یونین کونسل میں رہ جانے والے بچوں کا ریکارڈ رکھنے اور اُن کی چیکنگ کیلئے لاگ بک کا آغاز بھی کر دیا ہے اس رجسٹرڈ کے ڈیٹا کا موازنہ پروگرام ڈیٹا کے ساتھ کیا جاتا ہے تا کہ کوئی بچہ قطرے پینے سے محروم نہ رہ جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

لاہور کے اندر ٹی ایچ کیو لیول کے ہسپتال کی تعداد اور ان میں طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2250: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور کے اندر THQ لیول کے کتنے ہسپتال ہیں یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب)ان میں سے کون کون سے ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت موجود ہے۔

(ج) کیالاہور کے علاقہ لدھڑ میں واقع ہسپتال بھیTHOلیول کا ہے اور وہاں پر کون کون سی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی 11اپریل2019 تاریخ ترسیل 9جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر کے درجے کا ایک گورنمنٹ میاں میر ہسپتال ہے جو کہ دھرمپورہ کے علاقہ عقب دربار میاں میر میں واقع ہے۔

(ب) گورنمنٹ میاں میر ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر نہ ہے۔لاہور کے 12 ہسپتالوں میں ڈائیلسز کی سہولت موجود ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔لاہور کے علاقہ لدھڑ میں واقع ہسپتال تحصیل ہیڈ کوارٹر درجے کا ہے۔ جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ (انڈس فاؤنڈیشن) کے زیر انتظام ہے۔اس ہسپتال میں تحصیل ہیڈ کوارٹر کی تمام سہولیات میسر ہیں جن میں شعبہ ایمرجنسی، آوٹ ڈور، سرجری اور مریضوں کے داخلے کی سہولیات نمایاں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22جولائی2020)

فیصل آباد شہر میں ہسپتالوں کے فضلہ کو تلف کرنے کیلئے Incenirator فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2271: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کون کون سے سرکاری ہسپتال کہاں اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ کو تلف کرنے کے لئے Incenirator ہیں۔

(ج) کن کن ہسپتالوں کے پاس Incenirator نہ ہیں ان کے نام بتائیں ان کا فضلہ / خطرناک کوڑا کرکٹ کو تلف کیسے کیا جاتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہسپتالوں کا فضلہ انسانی صحت کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ کیا حکومت فیصل آباد شہر کے تمام ہسپتالوں کو Incenirator فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) فیصل آباد شہر میں چیف ایگزیکٹو افیسر (DHA) فیصل آباد کے ماتحت دو ہسپتال گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد اور RB/224 حسیب شہید ہسپتال ہیں۔ گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد 250 بیڈز اور اس کی ایمرجنسی 18 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اور گورنمنٹ جنرل ہسپتال RB/224 حسیب شہید زیر تعمیر ہے اور اس کی ایمرجنسی 4 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے زیر انتظام ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کو ٹھکانے لگانے کا مؤثر نظام موجود ہے۔ اس مقصد کے لئے کوڑا اکٹھا کرنے والی ایک گاڑی (Yellow Vehicle) متعین ہے جو خطرناک کوڑے کو محفوظ انداز میں انسریٹرز تک پہنچاتی ہے۔ یہ انسریٹرز محکمہ نے خود لگائے ہیں۔ انسریٹرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے زیر انتظام ہسپتالوں کو (Yellow Vehicle) کے ذریعے انسریٹرز تک رسائی میسر ہے۔

(د) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ ہسپتالوں کا خطرناک کوڑا صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے اپنے زیر انتظام چلنے والے تمام ہسپتالوں کو انسریٹرز تک رسائی کی سہولت (Yellow Vehicle) کے ذریعے مہیا کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

صوبہ کے دیہاتی علاقوں میں دانتوں کے علاج کیلئے سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2881: محترمہ طحیٰانون: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر کے دیہاتی علاقوں کی عوام کوڈینٹل ہیلتھ کی کیاسہولیات میسر ہیں ضلع وائز تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی22اگست2019 تاریخ ترسیل9اکتوبر2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

تمام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتالوں، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں اور رورل ہیلتھ سنٹروں میں دانتوں کے علاج کی تمام سہولیات حاصل ہیں۔ ہر ایک ہسپتال اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر تجربہ کار ڈینٹل سرجن اور ماتحت عملہ دانتوں کے مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔ صرف بنیادی مراکز صحت میں دانتوں کے علاج کی سہولیات موجود نہیں ہیں۔ صوبہ بھر کے دیہاتی علاقوں کے عوام کوڈینٹل ہیلتھ کی درج ذیل سہولیات میسر ہیں

1۔ ڈینٹل او۔پی۔ڈی

2۔ دانتوں کی بیماریوں کی تشخیص اور علاج، کیوٹی وغیرہ کو بھرا جاتا ہے۔

3۔ ایمرجنسی کیسز جیسے دانتوں میں درد کا علاج کیا جاتا ہے۔

4۔ زیادہ خراب دانت نکالے جاتے ہیں اور قابل علاج دانتوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

5۔ دانتوں کی سکیلنگ اور پالشنگ کی جاتی ہے۔

6۔ مریضوں کو خوراک اور برُش استعمال کرنے کے طریقوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22جولائی2020)

سرکاری ہسپتالوں میں ٹیسٹوں کی فیسوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3226: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے سرکاری ہسپتالوں میں ٹیسٹوں کی فیسوں میں تین سو فیصد اضافہ کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے اس اضافے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹیسٹ سابقہ حکومتوں کے دور میں بالکل فری کئے جاتے تھے۔

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک تمام ٹیسٹوں کی فیسوں میں کتنی بار اضافہ کیا گیا ہر ٹیسٹ کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ٹیسٹوں کی فیسوں میں کیا گیا اضافہ واپس لینے اور عوام کو ریلیف دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) گورنمنٹ ہسپتالوں میں 1985-05-01 کے ریٹ نافذ العمل تھے جو کہ موجودہ دور کے مطابق انتہائی کم تھے یہاں تک کے مطلوبہ Chemical / Reagent بھی مارکیٹ سے خریدے نہیں جاسکتے تھے، جس کی وجہ سے تمام Diagnostic Tests کی سہولت میسر نہ تھی یا فراہم کردہ Diagnostic Tests مطلوبہ معیار کے مطابق نہ تھے۔ Diagnostic Tests کی فراہمی یقینی بنانے اور مطلوبہ معیار حاصل کرنے کے لیے No profit , No loss کی بنیاد پر صرف استعمال ہونے والے Chemical / Reagent کی قیمت کے مطابق نئے نرخ مقرر کئے گئے ہیں پہلے

ہسپتالوں میں 21 ٹیسٹوں کی سہولت میسر تھی اب 25 مزید ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان اقدامات سے جو مریض پرائیویٹ سیکٹر سے یہ سہولیات مہنگے داموں حاصل کرتے ہیں انہیں بھی ریلیف ملے گا۔ Emergency، ICU اور CCU کے تمام مریضوں کو یہ سہولیات بدستور بالکل فری میسر رہیں گی۔ اس کے علاوہ ان ڈور اور آوٹ ڈور کے تمام شعبہ جات کے مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

(ب) یہ بالکل درست نہ ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ سابقہ حکومتوں کے دور میں ایمر جنسی، اور ان ڈور کے مریضوں کے ٹیسٹ فری کئے جاتے تھے۔

موجودہ حکومت میں بھی تمام مریضوں کو ایمر جنسی، آئی سی یو اور سی سی یو کی سہولیات بدستور بالکل فری میسر ہیں۔ اس کے علاوہ ان ڈور اور آوٹ ڈور کے تمام شعبہ جات کے مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت فراہم کی جارہیں ہیں اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک تمام ٹیسٹوں کی فیسوں میں صرف ایک مرتبہ اضافہ کیا گیا ہے۔ تفصیلاً جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے

(د) یہ معاملہ فی الحال زیر غور نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)</u>

سرگودھا: تحصیل بھیرہ آر ایچ سی میانی میں ایمبولینس کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3315: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) RHC میانی کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سنٹر پر ایمبولینس کی سہولت میسر تھی لیکن اس ایمبولینس کو کسی اور ہسپتال میں شفٹ کر دیا گیا۔

(ج) مذکورہ ہسپتال کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا فنڈ فراہم کیا گیا اور اس فنڈ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا۔

(د) کیا حکومت مذکورہ RHC میں ایمبولینس کی سہولت مہیا کرنے اور ادویات کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) آر ایچ سی میانی 20 بیڈز اور 4 وارڈز پر مشتمل ہے

(ب) سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے حکم کے مطابق تمام ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے سپرد کر دی گئی ہیں جن میں آر ایچ سی میانی بھی شامل ہے۔

(ج) برائے سال 2018-19 میں -/Rs. 56,83,000 (چھپن لاکھ، تراسی ہزار)(5.68 ملین) یہ رقم پورے سال میں (Contingency Bills) کی مد میں خرچ ہوئی۔ جن میں ادویات، سٹیشنری پرنٹنگ، بجلی، ٹیلی فون، COS اور X-Ray وغیرہ شامل ہیں۔

برائے سال 2019-20 میں -/Rs. 65,40,672 (پینسٹھ لاکھ، چالیس ہزار، چھ سو بہتر روپے)

(6.54 ملین) اب تک -/Rs. 9,19,559 رقم خرچ کی گئی۔ جن میں ادویات، سٹیشنری پرنٹنگ، بجلی، ٹیلی فون، COS اور X-Ray وغیرہ شامل ہیں۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب نے مریضوں کو ریفر کرنے کے فرائض ریسکو 1122 کے سپرد کر دیئے ہیں گورنمنٹ ویلفیئر کی طرف سے مہیا کیے جانے والی ایمبولینسز میں سے ایک ایمبولینس آر ایچ سی سنٹر میانی پر مہیا کی گئی ہے اور وہ فنکشنل ہے جبکہ لائف سیونگ ادویات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

تحصیل صادق آباد میں رورل ڈسپنسریوں کی اپنی اور کرایہ کی عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

*3334: جناب ممتاز علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنی رورل ڈسپنسریز کی عمارات اپنی ہیں اور کتنی ڈسپنسریز کے لئے حکومت نے عمارات کرایہ پر حاصل کر رکھی ہیں؟

(ب) ان عمارات کا آخری سروے کب ہوا اس وقت کتنی ڈسپنسریز کی سرکاری عمارات کی حالت خستہ ہے اور حکومت ان کی

تعمیر و مرمت سے متعلق کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل صادق آباد میں تمام ڈسپنسریز گورنمنٹ بلڈنگز یا عطیہ کی ہوئی بلڈنگ میں چل رہی ہیں کسی بھی رورل ڈسپنسری کے لئے بلڈنگ کرائے پر حاصل نہیں کی گئی۔

(ب) مختلف اوقات میں ڈسپنسریز وزٹ کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان بارہ بلڈنگز کی مرمت کے فنڈز کبھی موصول نہ ہوئے ہیں۔ اس لئے تمام ڈسپنسریز کی حالت خستہ ہے۔ ان ڈسپنسریوں کی مرمت کی ذمہ داری بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ہے۔ ان کے پاس فنڈز موجود نہ ہیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز موصول ہونے پر ڈسپنسریز کی مرمت کروائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

تحصیل صادق آباد میں بنیادی مراکز صحت کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3377: جناب ممتاز علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنے بنیادی مراکز صحت قائم ہیں؟

(ب) کسی بھی بنیادی مرکز صحت میں سٹاف کی مختص تعداد یکساں ہوتی ہے یا آبادی اور علاقہ کی مناسبت سے ہوتی ہے۔

(ج) کیا صادق آباد کے بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی تعداد مطلوبہ ضرورت کے مطابق ہے یا مزید ڈاکٹرز تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔

(د) جن بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹرز کی اسامی خالی ہیں ان کے نام فراہم فرمائیں۔

(ہ) حکومت ڈاکٹروں کی تعداد کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاحال اس پر کیا پیش رفت ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل صادق آباد میں 24 بنیادی مراکز صحت قائم ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔
1۔ماچھکہ،2۔ چک نمبر39 /NP،3۔ محمد نوازواسہ،4۔ بھونگ،5۔ میرے شاہ،6۔ کوٹ سبزل، 7۔ چک نمبر206 /P،8۔ کوٹ سنجر خان،9۔ بندور عباسیاں، 10۔ چک نمبر264 /P،11۔ بستی سبزل خان،12۔ چک نمبر158 /P،13۔ چک نمبر186 /P،14۔ چک نمبر255 /P،15۔ سعدی سلطان،16۔ روتی شریف، 17۔ بستی عبدلکریم،18۔ چک نمبر26 /NP،19۔ چک نمبر 5/NP،20۔ چوک سویترا،21۔ بستی چوہدری صادق،22۔ گڑھی خیر محمد جھک،23۔ چک نمبر 148 /P،24۔ بیگر گڑھی۔

(ب) تمام بنیادی مراکز صحت میں گورنمنٹ کی مخصوص کردہ سٹاف کی تعداد یکساں ہوتی ہے۔

(ج) بنیادی مراکز صحت پر پالیسی کے تحت مخصوص کردہ صحت کی سہولیات کے مطابق ڈاکٹرز کی تعداد ضرورت کے تحت پوری ہے۔

(د) تحصیل صادق آباد کے تمام بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹرز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے اور تمام بنیادی مراکز صحت میں ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ہ) فی الحال ڈاکٹروں کی تعداد اسامیوں کے مطابق پوری ہے اور اگر کوئی بھی اسامی خالی ہوتی ہے تو اسے Walk in Intererview کے ذریعے جلد از جلد فل کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

تحصیل دیپالپور کے آر ایچ سی اور بی ایچ یوز میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3383: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا آر ایچ سی بصیر پور، آر ایچ سی بٹک، رورل ہیلتھ سنٹر منڈی احمد آباد، بی ایچ یو رکن پورہ، بی ایچ یو چک فیض آباد، بی ایچ یو محمد نگر اور بی ایچ یو معروف میں زندگی بچانے والی ادویات اور کتے، سانپ کے کاٹنے کی ویکسین موجود نہ ہے؟

(ب) مذکورہ سنٹروں کو یکم اگست 2018 سے اب تک کتنی ادویات فراہم کی گئی کیا مذکورہ ویکسین بھی فراہم کی گئی تو تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کے کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا اور ان کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئیں کتنے مریض جان کی بازی ہار گئے اور کتنے مریض علاج کے بعد صحت یاب ہوئے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ سنٹروں میں ضروری ادویات، ویکسین اور مسنگ فیسلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) درست نہ ہے۔ آر ایچ سی بصیر پور، آر ایچ سی بٹک، رورل ہیلتھ سنٹر منڈی احمد آباد، بی ایچ یو رکن پورہ، بی ایچ یو چک فیض آباد، بی ایچ یو محمد نگر اور بی ایچ یو معروف میں زندگی بچانے والی تمام

ادویات موجود ہیں۔ اور کتے کے کاٹنے، سانپ کے ڈسنے کی ویکسین THQ اور آر ایچ سیز میں

موجود ہے جبکہ BHU's میں کتے کے کاٹنے، سانپ کے ڈسنے کی ویکسین دستیاب نہ ہے البتہ مریض کو

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ریفر کر دیا جاتا ہے جہاں ویکسین موجود ہوتی ہے۔

(ب) مذکورہ سنٹروں کو یکم اگست 2018 سے اب تک جو ادویات اور ویکسین فراہم کی گئی ہیں ان کی

تفصیلات ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) آر ایچ سی بصیر پور

کتے کاٹے مریضوں کو ARV ویکسین لگائی گئی جن کی تعداد 294 ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق

نہیں ہوا۔

سانپ ڈسے مریضوں کو ASV ویکسین لگائی گئی جن کی تعداد 63 ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق

نہیں ہوا۔

آر ایچ سی بٹک

کتے کاٹے مریضوں کو ARV ویکسین لگائی گئی جن کی تعداد 40 ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں

ہوا۔

سانپ ڈسے مریض کو ASV ویکسین لگائی گئی جن کی تعداد 01 ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق

نہیں ہوا۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد

کتے کاٹے مریضوں کو ARV ویکسین لگائی گئی جن کی تعداد 130 ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق

نہیں ہوا۔

سانپ ڈسے مریضوں کوASVویکسین لگائی گئی جن کی تعداد24ہے جبکہ کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں ہوا۔

(د)مذکورہ سنٹروں میں ضروری ادویات،ویکسین اور تمام فیسلیٹیز موجود ہیں اور عوام صحت علاج معالجہ کی تمام سہولیات سے مفت مستفید ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6مئی2020)

ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں کے وارڈز،بیڈزاور ایمر جنسی سے متعلقہ تفصیلات

*3404:جناب بابر حسین عابد:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال میاں چنوں میں کتنے وارڈزاور بیڈز ہیں؟

(ب)اس ہسپتال کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کیا یہ 24/7گھنٹے سروس فراہم کررہی ہے۔

(ج)ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز،نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف بیک وقت ڈیوٹی دیتے ہیں کیا اس ایمر جنسی میں حادثات میںSeriousزخمی ہونے والے مریضوں کے علاج معالجہ کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د)ایمر جنسی میں کون کون سی مشینریAvailableہے اور کس کس ٹیسٹ کے لئے ہے۔

(تاریخ وصولی24اکتوبر2019 تاریخ ترسیل24دسمبر2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میاں چنوں میں بیڈز کی کل تعداد66ہے۔جبکہ وارڈز کی تعداد سات ہے۔جس میں ایمر جنسی مردانہ،ایمر جنسی زنانہ،انڈور مردانہ،انڈور زنانہ،پیڈز وارڈ، گائینی وارڈ، ڈائیلیسز وارڈ شامل ہیں۔

(ب) ہسپتال کی ایمر جنسی 08 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اور یہ 7/ 24 سروسز فراہم کر رہی ہے۔ گزشتہ تین سالوں میں ایمر جنسی مریضوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر شفٹ میں 02 ڈاکٹرز، 03 نرسز اور 02 ڈسپنسریز ہسپتال کی ایمر جنسی میں بیک وقت ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ مزید براں ایمر جنسی میں Serious زخمی ہونے والے مریضوں کے علاج معالجہ کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) ایمر جنسی میں درج ذیل مشینری اور ان کے متعلقہ آلات مریضوں کے علاج کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔

1۔ ای سی جی مشین،

2۔ بی پی اپریٹس،

3۔ ڈیفبر یلیٹر،

4۔ الٹرا ساؤنڈ مشین،

5۔ ویٹ مشین، سکشن مشین،

6۔ گلوکو میٹر،

7۔ پلاسٹر کٹنگ مشین،

8۔ پلس آکسی میٹر،

9۔ ڈریسنگ سیٹ،

10۔ کارڈیک مونیٹر،

11۔ لارنجو سکوپ،

12۔ نبولائزر مشین

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں میں مختلف امراض کے ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3405: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں میں کارڈیک، گائنی، ذہنی امراض اور آرتھوپیڈک کے کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں ان کے نام مع عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ب) کیا اس ہسپتال میں آرتھوپیڈک اور گائنی کے کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں کتنے مریضوں کا روزانہ آپریشن کیا جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ آرتھوپیڈک، گائنی، ذہنی امراض اور کارڈیک کے مریضوں کی تعداد کے مطابق ڈاکٹرز بہت کم تعینات ہیں کیا حکومت اس بابت اقدامات اٹھا رہی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میاں چنوں میں گائنی شعبہ کے ڈاکٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈاکٹر ندا اصغر، کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ، ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس،

2۔ ڈاکٹر صائمہ ملک، کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ، ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس،

ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں میں کارڈیک، ماہر نفسیات، آرتھوپیڈک کے شعبہ جات موجود نہیں ہیں اس وجہ سے متعلقہ ڈاکٹرز ہسپتال میں تعینات نہ ہیں۔

(ب) گائنی کے روزانہ اوسطاً مریضوں کی تعداد 160 ہے۔ ہسپتال میں گائنی کے روزانہ اوسطاً 02 مریضوں کا آپریشن کیا جاتا ہے۔ گذشتہ تین سالوں کے گائنی کے آپریشنز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ جبکہ ہسپتال میں آرتھوپیڈک کا شعبہ ہی موجود نہیں ہے۔

(ج) اس وقت گائنی کا شعبہ بالکل صحیح چل رہا ہے اور باقی شعبہ جات کیلئے ضروری اقدامات کر رہے ہیں جس کا ثبوت ٹی ایچ کیو ہسپتال میاں چنوں میں ٹراما سینٹر کی تعمیر کا آغاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

بہاولنگر:۔ آر ایچ سی چھ گنجیانی کی بلڈنگ ،رہائشی کوارٹرز مع کوٹھیوں کی از سر نو تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3458: جناب محمد جمیل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C چھ گنجیانی ضلع بہاولنگر کی بلڈنگ مع رہائشی کواٹرز اور کوٹھیاں نہایت خستہ حالت میں ہیں؟

(ب) ان کی بلڈنگ اور کواٹرز مع کوٹھیاں کب تعمیر کیے گئے تھے۔

(ج) کیا اس R.H.C کی بلڈنگ اور کوارٹرز کی چیکنگ کسی ضلع یا پروانشل Level کے آفیسرز نے کی ہے تو کب۔

(د) کیا حکومت اس R.H.C کی بلڈنگ اور کواٹرز مع کوٹھیاں از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) اس ہسپتال کی مین بلڈنگ درست حالت میں ہے جو کہ 2017 میں تعمیر ہوئی جبکہ دیگر رہائشی کوارٹرز جو کہ پرانے ہیں اس لئے ان کی حالت درست نہیں ہے۔

(ب) ۱۔ مین بلڈنگ سال 2017 میں بنی۔

۲۔ رہائشی کوارٹرز سال 1975 میں تعمیر ہوئے۔

۳۔ نرسنگ کوارٹرز سال 1990 میں تعمیر ہوئے۔

۴۔ ڈاکٹرز کوارٹرز سال 1975 میں تعمیر ہوئے۔

(ج) چونکہ ان کی مرمت کا کام محکمہ بلڈنگ پنجاب کے ذمے ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی مرمت کی ذمہ داری محکمہ بلڈنگ کی ہے۔ تاہم ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی نے اس کی تعمیر نو کی ابھی تک کوئی سکیم نہیں بنائی اور نہ ہی محکمہ کو موصول ہوئی ہے۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر چھ گجیانی ضلع بہاؤ لنگر کے کوارٹرز مع کوٹھیاں از سر نو تعمیر کرنے کی سکیم صوبائی ترقیاتی پروگرام میں نہیں ہے اس لئے فوری طور پر ان کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کرنا ممکن نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

منڈی بہاؤالدین: ڈی ایچ کیو ہسپتال کیلئے مختص فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3498: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کے قیام کے لیے 1071.712 ملین کی رقم مختص کی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 20-2019 سے قبل 878.584 ملین کی رقم مذکورہ منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے خرچ کی گئی تھی۔

(ج) محکمہ ہذا نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ منصوبے کے علاوہ کیا نئے منصوبہ کے لیے رقم مختص کی ہے۔

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہذا نے فنڈز کی دستیابی کے باوجود مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کے لیئے صرف 15 ملین مختص کیے ہیں۔ محکمہ ہذا کب بقایا رقم 178.128 ملین روپے اس منصوبہ کے لیئے جاری کرے گا اور کب تک اس منصوبے کو مکمل کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج، د) جی نہیں۔

(ہ) یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا نے پہلے سال 20-2019 کے لئے مذکورہ منصوبے کے لیئے 15 ملین روپے مختص کیے تھے۔ اب اس منصوبے کے لیئے اضافی 17 ملین روپے جاری کئے گئے تھے اور اب بلڈنگ کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور دوسرا مشینری اور انسٹرومنٹس وغیرہ کے لیے مالی سال 21-2020 میں مذکورہ رقم جاری کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)</u>

سرگودھا ایس بی 46 جنوبی میں رورل ہیلتھ سنٹر میں سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*3583: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ SB-46 جنوبی سرگودھا میں موجود RHC رورل ہیلتھ سینٹر کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ہسپتال اپ گریڈ ہونے اور بلڈنگ تیار ہونے کے باوجود ابھی تک فعال نہ ہو سکا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ باقی ڈاکٹرز کو تعینات نہ کیا گیا ہے۔ اور مریضوں کے لیے ادویات کا بھی حصول ناممکن ہے۔

(د) کیا حکومت کی طرف سے اس ہسپتال کو بنیادی سہولیات دینے کے لیے فنڈز جاری کئے گئے ہیں تو کتنے فنڈز جاری ہوئے ہیں کیا حکومت فنڈز جاری کرنے اور اس ہسپتال میں ڈاکٹروں مع ادویات کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چک 46 جنوبی میں موجود رورل ہیلتھ سنٹر کو 18-05-2018 کو ٹی ایچ کیو میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے۔ ہسپتال اپ گریڈ ہونے اور بلڈنگ تیار ہونے کے بعد فعال ہے۔

(ج) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے۔ یہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ، 02 سنیئر وومن میڈیکل آفیسرز، 1 بچوں کا ماہر ڈاکٹر، 8 میڈیکل آفیسر، 1 وومن میڈیکل آفیسر اور 1 ڈینٹل سرجن مریضوں کا معائنہ کررہے ہیں اور مریضوں کے لیے تمام ادویات موجود ہیں (ویکنسی پوزیشن اور میڈیسن لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) جی ہاں حکومت کی طرف سے ہسپتال کو بنیادی سہولیات دینے کے لیے فنڈز جاری کئے گئے ہیں اور گورنمنٹ نے دسمبر 2019 میں مبلغ 79 لاکھ، 38 ہزار، 400 روپے کے فنڈ ادویات کی مد میں ٹی ایچ کیو 46 ایس بی جنوبی کو جاری کردیئے ہیں (محکمہ خزانہ، حکومت پنجاب کا جاری شدہ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مزید ڈاکٹرز / سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بھرتیوں کے لیے ہر ماہ کی پہلی اور تیسری جمعرات کو انٹرویو ہوتے ہیں جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہونگے تعیناتی کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

صوبہ میں جنوری تا اکتوبر 2019 میں ڈینگی مہم سے متعلقہ تفصیلات

*3592: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈینگی مہم 2019 (یکم جنوری 2019 تا 31 اکتوبر 2019) کیلئے کتنے ورکرز بھرتی کیے گئے ان علاقہ جات کی تفصیل فراہم کریں جہاں ڈینگی مہم جنوری 2019 سے اکتوبر 2019 تک سرانجام دی گئی تفصیل یونین کونسل وائز مع ٹیم اراکین اور انچارج ٹیم فراہم فرمائیں۔

(ب) کن علاقوں میں لاروا کی شناخت ہوئی اور کس قسم کے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے فالو اپ پلانز کی بھی تشریح سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) محکمہ ہذا میں میڈیکل سپر نٹنڈنٹ تعینات کرنے کا کیا معیار ہے مذکورہ اہلکار کو دوبارہ لگانے کیلئے کیا طریقہ کار ہے اور 2005 سے لے کر 2019 تک فیصل آباد ضلع کتنے ایم ایس اپنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈینگی مہم 2019 (یکم جنوری 2019 تا 31 اکتوبر 2019) میں بھرتی کیے جانے والے ورکرز کی پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے اجازت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میں District Wise Detail ملنے والے ڈینگی لاروا کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پنجاب میں ڈینگی حفاظتی اقدامات میں درج ذیل کام انجام دیئے گئے۔

- روزانہ کی بنیاد پر گھر گھر ڈینگی لاروا کی سرویلینس کی گئی۔
- عوام کی آگاہی کے لئے آگاہی مہم شروع کی گئی۔ اخبار اور ٹی وی میں ڈینگی سے حفاظت کے بارے میں آگاہی پروگرام کیئے گے۔
- ڈینگی کے تدارک کی تمام تر اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے تمام محکموں کی ہفتہ وار ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر اور تحصیل سطح پر اسٹنٹ کمشنر کے زیر صدارت ڈینگی Meeting کا انعقاد کیا جاتا ہے۔
- صوبائی سطح پر (Cabinet Committee on Dengue) کے اجلاس منعقد کیے گئے۔ جس کی صدارت منسٹر ہیلتھ نے کی اور تمام محکموں کے سربراہان کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔

- TPV (Third Party Validation) کی گئی اور Anti Dengue Activities کو مزید موثر بنایا گیا۔
- تمام Anti Dengue Activities کی سخت monitoring کی گئی اور تمام محکموں نے اس میں بھرپور کردار ادا کیا۔
- تمام فیلڈ سٹاف کی ریفریشر ٹریننگ کروائی گئی تاکہ بہتر طریقے سے فیلڈ میں کام ہو سکے۔
- تمام سرکاری ہسپتالوں میں DEAG (Dengue Expert Advisery Group) سے تربیت یافتہ ڈاکٹرز کی موجودگی کو یقینی بنا گیا۔
- تمام ضروری ادویات Dextran-40 فراہم کی گئی جو کہ (DHF) Dengue Fever مریضوں کے علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
- ڈینگی کے کام کو مزید بہتر کرنے کے لئے (Enforcement Activities) بھی کی گئیں اور SOPs پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف ایف۔ آئی۔ آر کا اندراج بھی کیا گیا۔

(ج) ان ہسپتالوں میں ایم ایس تعیناتی کا اختیار سیکرٹری پرائمری اور سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے جو کسی بھی اہل ڈاکٹر کو تعینات کر سکتے ہیں۔

2005 سے 2019 تک جنرل اور تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں جو ایم ایس تعینات رہے انکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرخان میں ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3613: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرخان (ضلع راولپنڈی) میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اوران پر کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ہسپتال ہذامیں سپیشلسٹ ڈاکٹر کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں اگر اسامیاں خالی ہیں تو کب تک ان پر ڈاکٹرز سپیشلسٹ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجر خان میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ آسامیوں کی تعداد، تعینات شدہ ڈاکٹرز کی تعداد اور خالی آسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے

Sanctioned	Filled	Vacant
70	55	15

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجر خان میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، تعینات شدہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تعداد تفصیل درج ذیل ہے۔

Sanctioned	Filled	Vacant
23	16	07

جو اسامیاں خالی ہیں اُن کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی راولپنڈی میں ہر مہینے کے دوسرے اور چوتھے ہفتے میں انٹرویوز کیے جاتے ہیں اور سفارشات موصول ہونے پر محکمہ آرڈز ایشو کر دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجر خان میں پیرامیڈکس کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3615: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجر خان (ضلع راولپنڈی) میں Para Medics کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجر خان میں پیرامیڈیکس کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
Paramedics	76	62	14

(ب) اسامیاں پر کرنے کے لئے اشتہار دیا جائے گا اور قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

صوبہ میں کتے کے کاٹنے کے علاج کی ویکسین کی تیاری سے متعلقہ تفصیلات

*3619: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر میں کون کون سی کمپنیاں کتے کے کاٹنے کی ویکسین تیار کرتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

پاکستان میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین صرف NIH(National Institute of Health)، اسلام آباد میں تیار کی جاتی ہے جو پنجاب اور پاکستان کے باقی صوبوں کے صرف سرکاری ہسپتالوں میں فراہم کی جاتی ہیں۔ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز پنجاب نے NIH سے گذشتہ تین سالوں میں درج ذیل ویکسین خریدی:۔

1۔ 2016-17 میں 45,000 ویکسین،

2۔ 2017-18 میں 1,50,000 ویکسین،

3۔ 2019-20 میں 1,50,000 ویکسین

ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز پنجاب NIH سے ویکسین خریدتا ہے جو کہ تمام DHQ / THQ اور پھر CEOs Health کو فراہم کی جاتی ہے اس وقت پنجاب میں تقریباً 18000 ویکسین صوبائی سٹور میں دستیاب ہے۔ NIH اسلام آباد کے علاوہ پاکستان کے تمام صوبوں کی مارکیٹ میں جتنی بھی کتے کے کاٹنے کی ویکسین موجود ہیں وہ پرائیویٹ کمپنیاں دوسرے ممالک سے درآمد کرتی ہیں۔ ان کمپنیوں کو ایسی ویکسین درآمد کرنے کی اجازت ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) اسلام آباد کے دائرہ اختیار میں ہے اور ان کمپنیوں کی مکمل تفصیلات بھی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان، اسلام آباد کے پاس موجود ہیں۔ تاہم جن کمپنیوں کی کتے کاٹنے کی ویکسین صوبہ پنجاب کی مارکیٹ میں دستیاب رہی ہیں، ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1. Amson Vaccines & Pharma Islamabad

2. Atlantic Pharmaceutical, Karachi

3. Cirin Pharmaceuticals (Pvt.) Ltd. Hattar

4. Hakimsons (Impex) (Pvt.) Ltd. Karachi

5.Hi-Warble Pharmaceuticals (Pvt.)Ltd Lahore

6. Hospital Services & Sales Karachi

7. Novartis Pharma Pakistan, Ltd. Karachi

8. Sanofi Aventis Pakistan Karachi

9.Sind Medical Stores Karachi

اس وقت محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر کے تمام ہسپتالوں(DHQs,THQs,RHCs)میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

راجن پور: ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں ڈاکٹرز / سٹاف کی تعداد اور ڈائیلسز مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

*3651: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا تھا اس فنڈ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف کام کر رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اس ہسپتال میں ڈائیلسز کی کتنی مشینیں کام کر رہی ہیں کیا یہ مشینیں مریضوں کی تعداد کے مطابق کافی ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سٹاف اور فنڈز کی کمی کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) کو سال 19-2018 میں /- Rs.4,00,06,000 (چار کڑور، چھ ہزار روپے) 40.006 ملین کی رقم دی گئی تھی اور 20-2019 میں /- Rs. 2,00,06,000 (دو کڑور، چھ ہزار روپے) 20.006 ملین کی رقم دی گئی ہے جس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں 171 ملازمین کی سیٹیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
1.Doctors	84	70	14
2.Others Staff	87	70	17
	171	140	31

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں ڈائیلسز مشینز کی تعداد 5 ہے۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں ڈائیلسز کی دو شفٹ چل رہی ہیں جس میں رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 30 ہے۔

(د) خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ہر ماہ کی پہلی اور آخری جمعرات کو واک۔ان۔انٹرویو کیے جاتے ہیں۔

مبلغ -/ Rs. 9,72,000،(نو لاکھ، بہتر ہزار روپے) مورخہ 2020-01-20 کو تحصیل ہیڈ کوارٹر جام پور کے اکاؤنٹ میں ڈائیلسز کے فنڈز ٹرانسفر کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

سرگودھا: تحصیل بھلوال اور بھیرہ کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کیلئے سال مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3652: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) میں BHUs اور RHCs کے لیے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب) مذکورہ سالوں کے فنڈز کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تھا سال وائز اخراجات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے تمام ہسپتالوں میں فنڈز کی کمی کی وجہ سے میڈیسن اور دیگر سہولیات کا فقدان پیدا ہے۔

(د) ان تحصیلوں کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی مشینری چالو حالت میں ہے اور کتنی مشینری کب سے خراب ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل بھلوال میں 1 رورل ہیلتھ سنٹر، 14 بی ایچ یوز اور تحصیل بھیرہ میں 1 رورل ہیلتھ سنٹر اور 10 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Budget 2018-19	Budget 2019-20
Tehsil Balwal :	Rs.17,00,000/-	Rs.8,00,000/-
Tehsil Bhera:	Rs.19,80,592/-	Rs.23,26,999/-

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کی ہیلتھ فیسلٹیز کو بجٹ سال 19-2018 اور بجٹ سال 20-2019 میں ملنے والے فنڈز کے اخراجات سول ورک، ادویات، پرچیز آف مشینری ایکومنٹ اور other expense پر خرچ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ درج بالا سوالات کی مد میں جواباً درج کیا گیا ہے کہ سال 19-2018 اور موجودہ سال (20-2019) کے دوران جو بجٹ موصول ہوا اس میں سے ضروری ادویات و اشیاء خریدیں گئی ۔ جبکہ Essential ادویات ہر ماہ کے ٹارگٹ کے مطابق ہر رورل ہیلتھ سنٹرز اور بی ایچ یوز کو ضلعی ہیلتھ اتھارٹی سرگودھا کیطرف سے فراہم کی جاتی ہیں اور کسی قسم کی میڈیسن کی اور دیگر سہولیات کا فقدان نہ ہے۔ دستیاب ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں موجود RHC اور بنیادی مراکز صحت پر جو علاج معالجہ کے لئے ضروری مشینری موجود ہے تمام چالو حالت میں ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

اوکاڑہ: پی پی 189 کی حدود میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد، ڈاکٹرز اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

* 3671: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ کی حدود میں کون کون سے سرکاری ہسپتال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں ٹیسٹوں کے لیے کون کون سی مشینری موجود ہے کیا تمام فنکشنل پوزیشن میں ہیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں کیا تمام کو بیڈز میسر ہوتے ہیں۔

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تفصیل درج ذیل ہے۔

Health Facilities	No of Beds	No of Wards
DHQ Hospital Okara City UC 0-91	260	13
DHQ Hospital (SC) Okara UC 0-17	125	13
BHU 1/4L UC 0-89	2	1
BHU 53/2L UC 0-16	2	1
TB Clinic UC 0-93	1	0
MCH Center People Colony NO. 2 UC-0-97	1	0

MCH Center Aastana Alia UC-0-95	1	0
MCH Center Samdpura UC-0-96	1	0
Total	393	28

(ب)ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی سے متعلقہ تفصیل درج ذیل ہے۔

Health Facilities	No of Beds in Emergency
DHQ Hospital Okara City UC 0-91	90
DHQ Hospital (SC) Okara UC 0-17	15
ToTal	105

(ج)ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں تعینات ڈاکٹر ز، نر سز اور پیر امیڈ کیل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

Health Facilities	No. of Doctors	No of Nurses	No of Pramedics staff
DHQ Hospital Okara City UC-91	40	30	15
DHQ Hospital (SC) Okara UC-17	28	61	15
Total	68	91	33

(د)ان ہسپتالوں کی ایمر جنسی میں ٹیسٹوں سے متعلقہ مشینر ی تفصیلات درج ذیل ہے۔

DHQ City : CT-Scan, X-ray Ultrasound, Lab Test

DHQ South City: X-ray, Ultrasound, Lab Test

تمام آلات کارآمد ہیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں روزانہ جو مریض داخل ہوتے ہیں اور ان کے لئے جو بیڈز میسر ہوتے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Health Facilities	No of Patients Admitted per day in Emergecny
DHQ Hospital Okara City UC 0-91	200-50
DHQ Hospital (SC) Okara UC 0-17	15

نوٹ: مورخہ 2020-04-10 سے DHQ Hospital (SC) Okara کو کورونا کے لئے مختص کر دیا گیا ہے جسکی وجہ سے ایمرجنسی اور OPD کو بند کر دیا گیا ہے۔

(و) جی ہاں جیسے ہی متعلقہ فنڈز میسر ہوئے تو ہسپتالوں کی ایمرجنسی کی استطاعت بڑھائی جائے گی۔

گزشتہ سال ایمرجنسی کے بیڈز کی تعداد 40 سے 80 تک بڑھائی گئی ہے۔

گزشتہ سال ڈسٹرکٹ ہسپتال اوکاڑہ سٹی میں ایمرجنسی بیڈز کی تعداد 40 سے 90 تک 2019 میں بڑھائی گئی تھی۔ جبکہ ڈسٹرکٹ ہسپتال اوکاڑہ ساؤتھ سٹی میں ایمرجنسی بیڈز کی تعداد میں اضافہ نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

اوکاڑہ:ڈی ایچ کیو میں مختلف وارڈز میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*3672:جناب منیب الحق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)DHQ ہسپتال اوکاڑہ کب تعمیر کیا گیاہے اس کی بلڈنگ کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس ہسپتال میں کارڈیک وارڈ، گائنی وارڈز اور سرجیکل وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔

(ج)ان وارڈز میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(د) کیاکارڈیک وارڈز میں دل کے مریضوں کو First Aid کے علاوہ اور بھی کوئی سہولت میسر ہے۔

(ہ)اس کارڈیک وارڈ میں کون کون سی مشینری دستیاب ہے۔

(و)اس کارڈیک وارڈ میں بیک وقت کتنے مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے۔

(ز)اس وارڈ میں وینٹی لیٹرز مشینیں کتنی ہیں کتنی خراب ہیں کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی27نومبر 2019 تاریخ ترسیل14 جنوری2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)پہلے یہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تھا1982 میں اسے DHQ ہسپتال کا درجہ دیا گیا تھا۔اس میں کل 13 وارڈز اور250 بیڈز ہیں۔

(ب)ہسپتال میں وارڈز کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے۔

(i)کارڈیک وارڈ میل 10 بیڈز،فی میل 10 بیڈزاور انتہائی نگہداشت 05 بیڈز پر مشتمل ہے جنکی کل تعداد(25)بیڈز ہے۔

(ii)گائنی وارڈز26 بیڈز،لیبر روم16 بیڈز پر مشتمل ہے جن کی کل تعداد(42)بیڈز ہے۔

(iii)سرجیکل وارڈز، میل سرجیکل وارڈز24 بیڈز،فی میل سرجیکل وارڈز24 بیڈز پر مشتمل ہے جن کی کل تعداد(48)بیڈز ہے۔

(ج)کارڈیک وارڈ

(1)۔ڈاکٹر ساجد حسین (Diploma in Cardiology)

(2)ڈاکٹر سجاد انور(Diploma in Cardiology)

(3)۔ڈاکٹر محمد عمران ڈوگر(FCPS Cardiology)

گائنی وارڈ

(1)ڈاکٹر رفعت زاہد(DGO, Gyne & Obs)

(2)ڈاکٹر بابرہ شوکت(FCPS, Gyne & Obs)

(3)ڈاکٹر فرح سہیل (DGO, Gyne & Obs)

(4)ڈاکٹر فریحہ صفی مظفر(MCPS,Gyne&Obs)

(5)ڈاکٹر علینہ عمران(FCPS, Gyne & Obs)

(6)ڈاکٹر نورین کنول(MCPS,Gyne&Obs)

سرجیکل وارڈز

(1)ڈاکٹر کیپٹن محمد نعیم(FCPS Surgery)

(2)ڈاکٹر محمد شفیق (FCPS Surgery)

(3)ڈاکٹر فیصل رؤف(FCPS Surgery)

(4)ڈاکٹر حافظ اظہر اقبال(FCPS Surgery)

(د)ڈی ایچ کیو ہسپتال کے کارڈیک وارڈ میں دل کے مریضوں کوFirst Aidکے علاوہE.TT+ ایکو گرافی اورECGکی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ)ڈی ایچ کیو ہسپتال کے کارڈیک وارڈ میں سکشن مشین + ڈی فیب + کارڈیک مانیٹر + ایمر جنسی ٹرالی ادویات۔سنٹرل آکسیجن سپلائی جیسی مشینری دستیاب ہے۔

(و)کارڈیک وارڈ میں بیک وقت 25 مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے۔

(ز)اس وارڈ میں ٹوٹل 5 وینٹی لیٹرز ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

ٹی ایچ کیو بھلوال میں ادویات کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3693: محترمہ طحیانون: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

THQ ہسپتال بھلوال ضلع سرگودھا میں کون کون سی ادویات دستیاب ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال ضلع سرگودھا میں تمام ضروری ادویات موجود ہیں۔ ادویات کی تفصیل مع تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ساہیوال: ہڑپہ میں قائم آر ایچ سی میں ادویات کی فراہمی اور اپریشن تھیٹر میں سرجری کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3704: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال ہڑپہ شہر میں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب قائم۔ آر ایچ سی میں کون کونسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)RHC ہڑپہ میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں ادویات کی مکمل تفصیل اور روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے سال 18-2017 اور 19-2018 میں کس کس قسم کی ادویات RHC کو فراہم کی گئیں ماہانہ کتنے مریض اس میں چیک کیے جاتے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا RHC میں آپریشن تھیٹر موجود ہے اور وہاں مریضوں کو سرجری کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا روزانہ RHC میں Ultrasound سمیت دیگر ٹیسٹ کیے جاتے ہیں اگر ہاں تو کیا کوئی فیس بھی مریضوں سے وصول کی جاتی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا RHC ہڑپہ میں ڈینٹسٹ ڈاکٹر موجود ہے کیا وہاں پر ڈینٹسٹ لیب ہے اگر ہے تو یہ لیب کتنی پرانی ہے اور کب سے اپریشنل ہے اس میں کون کون سا انفراسٹرکچر اور سامان موجود ہے کیا حکومت موجودہ لیب کو جدید طرز پر Upgrade کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر یہ ڈینٹل یونٹ آپریشنل نہیں ہے تو ڈینٹسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی کا کیا مقصد ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی ہڑپہ میں ڈیلیوری، لیب، ایکسرے، ڈینٹل یونٹ، ٹی بی ڈاٹ، ای سی جی، ڈینٹل ایکسرے اور ای پی آئی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) گورنمنٹ سے منظور شدہ تمام ادویات موجود ہیں اور یہ ادویات تمام مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 18-2017 میں مریضوں کی تعداد 5,524 ماہانہ تھی اور سالانہ 66,294 تھی۔ 19-2018 میں مریضوں کی تعداد 5098 ماہانہ تھی اور سالانہ 61,176 تھی۔

(ج) جی ہاں RHC ہڑپہ میں آپریشن تھیٹر موجود ہے لیکن سرجن نہ ہونے کی وجہ سے آپریشن نہیں ہوتے۔

(د) جی ہاں، RHC ہڑپہ میں Ultrasound کی سہولت موجود ہے۔ یہاں صرف حاملہ عورتوں کے الٹرساؤنڈ کیئے جاتے ہیں۔ الٹرساؤنڈ کی فیس 150 روپے ہے۔

(ہ) جی ہاں RHC ہڑپہ میں ڈینٹل سرجن موجود ہے۔ ہسپتال میں ڈینٹل لیب موجود نہیں ہے دسمبر 2019 میں نیا ڈینٹل یونٹ لگایا گیا ہے۔ جہاں دانتوں کا ابتدائی علاج اور سکیلنگ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ساہیوال: آر ایچ سی کمیر کیلئے سال 19-2018 میں فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3738: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ RHC کمیر ساہیوال کو اپ گریڈ کر کے تحصیل لیول ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے؟

(ب) سال 19-2018 میں اس ہسپتال کے لئے کتنے فنڈ جاری کیے گئے تھے اس کی بلڈنگ کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا کام بقایا ہے اس کے لیے مزید کتنے فنڈز درکار ہیں مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) ہسپتال ہذا کے لیے حکومت اور محکمہ نے کون کون سی جدید مشینیں فراہم کی ہیں جو اس ہسپتال کیلئے ضروری ہیں اس کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ آر ایچ سی کمیر ساہیوال کو اپ گریڈ کر کے تحصیل لیول ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا ہے

(ب) سال 19-2018 میں ہسپتال ہذا کے ترقیاتی کاموں کے لئے 10.314 ملین جاری ہوئے تھے اور اسکی بلڈنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ بلڈنگ کے لئے مزید فنڈز کی ضرورت نہیں ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا کو محکمہ نے درج ذیل مشینری فراہم کی ہے۔

1۔ ایمبولینس بمعہ آلات،

2۔ ایکسرے یونٹ،

3۔ لیب کی تمام مشینری،

4۔ آپریشن تھیٹر کا سامان،

5۔ ائیر کنڈیشنرز،

6۔ بیڈز، سائیڈ لاکر

7۔ آٹو کلیو، ایمر جنسی ٹیبل،، کاؤچ، گدے،

8۔ بلڈ پریشر مشین

9۔ سٹریچر، ویل چیئر،

10۔مائیکروسکوپ مشین،

11۔ہاٹ ائیر اوون،

12۔ای سی جی مشین،

13۔سکشن یونٹ،

14۔کمپوٹر بمعہ پرنٹر،

15۔کلوری میٹر، آٹو میٹک اینالائزر،OTلائٹ،

(تاریخ وصولی جواب 2جولائی 2020)

پاکپتن: ڈی ایچ کیو ہسپتال کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3785: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن ڈی ایچ کیو ہسپتال کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے مگر اس پر کام کافی عرصے سے بند پڑا ہے جس سے عوام الناس شدید مشکلات کا شکار ہیں اس پر کام کی بندش کے کیا اسباب ہیں؟

(ب) اس ہسپتال کی تعمیر اور توسیع کب شروع کی جائے گی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نامکمل بلڈنگ کی وجہ سے آئے روز ڈاکٹروں کے کمروں کو تبدیل کیا جاتا ہے جس بناء پر مریضوں کو ڈاکٹروں کی تلاش میں پورے ہسپتال کے چکر لگانے پڑتے ہیں اور اکثر اوقات وہ بغیر مشورے اور دوائیوں کے واپس لوٹ جاتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت عوام کی تکالیف دور کرنے کے لیے مذکورہ ہسپتال کی تعمیر و توسیع کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 05دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں! ڈی ایچ کیو ہسپتال پاکپتن کی بلڈنگ IDAP کے تحت زیر تعمیر ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی Revamping کا کام IDAP نے اگست 2017 میں شروع کیا تھا اور اس کام کو اگست 2018 میں مکمل کرنا تھا تاہم ابھی تک کام نامکمل ہے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پاکپتن اور CEO ہیلتھ پاکپتن نے IDAP کو مراسلے لکھے تاہم ابھی تک IDAP نے دوبارہ کام شروع نہیں کیا۔

(ب) حکومت کی طرف سے فضائی سفر سے پابندیاں ہٹانے کے بعد محکمہ نے IDAP سے درخواست کی ہے (لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کہ چینی کمپنی چائنہ ریلوے گروپ کو پابند کیا جائے کہ باقی ماندہ چالیس فی صد کام جلد از جلد مکمل کرے۔

(ج) جی نہیں! لیکن زیر تعمیر تمام اوپی ڈی رومز (OPD Rooms) ہونے کی وجہ سے ہسپتال انتظامیہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن پھر بھی مریضوں کو تمام ہر ممکن سہولت مہیا کی جا رہی ہے۔

(د) مذکورہ سوال کا جواب جزو "الف" اور "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

ادارہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے قیام کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*3793: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) The Punjab AIDS Control Programme کا قیام کس بناء پر عمل میں لایا گیا اس پر ہونے والی پیشرفت کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پروگرام اور اس سے متعلقہ افسران کے کام کا دائرہ کار کیا ہے اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اب تک صوبہ بھر میں ایڈز کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں ان کے علاج کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) ایڈز کی روک تھام اور عوام میں اس کا شعور اجاگر کرنے کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے۔

(ہ) کیا اس پروگرام کی کارکردگی کی رپورٹ متعلقہ ویب سائٹ پر شائع کی جاتی ہے اگر نہیں تو وہ کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کا قیام صوبہ میں ایچ آئی وی / ایڈز کی بڑھتی ہوئی شرح کو روکنے کے لئے 1998 میں عمل میں لایا گیا۔ اس کی ابتداء لاہور سے ہوئی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں تک سہولیات کی آسان رسائی کے لئے نئے سنٹرز کھولنے پر پیشرفت ہوتی رہی ہے۔ اس وقت پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے 16 اضلاع میں 26 سنٹر موجود ہیں جہاں عوام کی سہولت کے لئے تمام سہولیات بالکل مفت فراہم کی جارہی ہیں اور تمام 36 اضلاع میں سینٹرز کی توسیع کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ جو کہ جون 2021 تک مکمل کرلیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ پروگرام کے پاس اپنی ایڈوانس ڈائیگناسٹک لیبارٹری بھی موجود ہے۔

(ب)پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت اپنی خدمات عوام کو فراہم کر رہا ہے۔ پروگرام کا دائرہ کار 16 اضلاع میں پھیلا ہوا ہے جہاں موجود 26 سنٹرز میں ایچ آئی وی / ایڈز کے مشتبہ افراد کو مفت معائنہ ومشاورتی سہولیات کے ساتھ ساتھ بالکل مفت سکریننگ، ٹیسٹنگ اور ایچ آئی وی پازیٹو ہونے کی صورت میں مفت ادویات کے ذریعے ان کا علاج کیا جارہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ پروگرام کی اپنی ایڈوانس ڈائیگناسٹک لیبارٹری کے ذریعے پی سی آر اور سی ڈی فور جیسے مہنگے ٹیسٹ بالکل مفت کیے جاتے ہیں۔ پروگرام اس وقت 36 اضلاع میں اپنے سنٹرز کھولنے پر کام کر رہا ہے تاکہ صوبہ کے ہر ضلع کے لوگ آسانی سے علاج معالجہ کی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(ج)اب تک صوبہ پنجاب میں 11080 افراد ایچ آئی وی پازیٹو رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان افراد کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی جانب سے مفت ادویات، مُشاورت اور طِبّی رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ادارہ کے پاس ایک مربوط فالواپ نظام موجود ہے جس کے ذریعے اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ مریض باقاعدگی سے ادویات لیتا رہے۔ ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں ایچ آئی وی کی ترسیل کے روکنے پر کامیابی سے کام جاری ہے جس کے نتیجے میں اب تک 160 ایچ آئی وی فری بچوں کی پیدائش ہوئی ہے جن کی مائیں ایچ آئی وی پازیٹو تھیں۔

(د)ایڈز کی روک تھام اور عوام میں شعور اور آگہی اُجاگر کرنے کے لیے ادارہ مہم جوئی کرتا رہتا ہے۔ اس حوالے سے ریڈیو، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر ایچ آئی وی / ایڈز کی روک تھام کے پیغامات نشر کیے جاتے ہیں۔ ان ذرائع ابلاغ کے ذریعے ادارہ کی جانب سے میسر سہولیات کی مفت دستیابی کے ساتھ ساتھ اس بیماری سے بچنے کے طریقوں کی تعلیم اور اس بیماری سے منسلک غلط افواہوں کو دور بھی کیا جاتا ہے۔ مزید براں ایچ آئی وی / ایڈز کی آگاہی سے متعلق یونیورسٹی اور کالجز میں مختلف

پروگرامز کئے جاتے ہیں اور ضلع اور تحصیل کی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے اشتراک کے ساتھ آگاہی مہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کا ویب پیج محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ اس ویب پیج پر کارکردگی رپورٹ شائع نہیں کی جاتی۔ ادارہ کی کارکردگی کی رپورٹ کے لئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ضلع اوکاڑہ: آر ایچ سیز بصیر پور، منڈی احمد آباد اور بٹک میں ایکسرے مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3815: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.H.C بصیر پور R.H.C منڈی احمد آباد اور R.H.C بٹک تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایکسرے مشین کتنی اور کس حالت میں ہیں؟

(ب) اگر تمام مشین ٹھیک ہیں تو اس سے کتنے لوگ روزانہ مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) کون کون سی مشینیں خراب حالت میں ہیں حکومت ان کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی بصیر پور میں دو ایکسرے مشینیں دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں دو ایکسرے مشینیں دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

اور آر ایچ سی بٹک میں دو ایکسرے مشینیں دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) آر ایچ سی بصیر پور میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 سے 15 ہے۔ آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 ہے۔

آر ایچ سی بٹک میں ایکسرے کی Average Daily OPD 3 سے 5 ہے۔

(ج) اس وقت تمام مشینری چالو حالت میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)</u>

جہلم: تحصیل پنڈ دادنخان کے ہسپتالوں میں گائنی وارڈز کی تعداد اور ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3829: جناب ناصر محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال 2017-18 اور 2018-19 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں۔

(ج) ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے۔

(د) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون کون سے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان میں شعبہ گائنی کا ایک وارڈ ہے جو کہ 06 بیڈز پر مشتمل ہے۔ شعبہ گائنی میں 24 گھنٹوں (تین شفٹوں میں) کل چھ ڈاکٹرز ڈیوٹی کر رہے ہیں جس کے عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہے:

سینئر وومن میڈیکل آفیسر گریڈ 18 01

وومن میڈیکل آفیسر گریڈ 17 05

(ب) شعبہ گائنی میں مختلف مد میں ہونے والے اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال 18-2017 تنخواہ سینئر وومن میڈیکل آفیسر -/1117704 روپے

سال 19-2018 سینئر وومن میڈیکل آفیسر -/ 1306272 روپے

سال 18-2017 تنخواہ وومن میڈیکل آفیسر -/1178664 روپے

سال 19-2018 تنخواہ وومن میڈیکل آفیسر -/ 1258272 روپے

سی سیکشن 18-2017 کے اخراجات -/ 4850000

سی سیکشن 19-2018 کے اخراجات -/735000

(ج) سال 18-2017 میں کل داخل ہونے والے مریض 3261 ہے۔

سال 19-2018 میں کل داخل ہونے والے مریض 2019 ہے۔

(د) آر ایچ سی للہ، سول ہسپتال کھیوڑہ، آر ایچ سی جلالپور شریف ان تمام آر ایچ سیز پر شعبہ گائنی 04بیڈز پر مشتمل ہے اور شعبہ گائنی میں لیڈی ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ Skilled Birth Attendent بھی ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ درج ذیل بنیادی مراکز صحت 7/24 کام کر رہے ہیں۔

1۔بی ایچ یو احمدہ آباد،

2۔بی ایچ یو ٹوبہ،

3۔بی ایچ یو پنڈی سید پور،

ان سب کا شعبہ گائنی 02بیڈز پر مشتمل ہے اور لیڈی ڈاکٹرز کے ساتھ Skilled Birth Attendent بھی ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان کا شعبہ گائنی 06بیڈز پر مشتمل ہے اور کل 06عدد ڈاکٹرز 24 گھنٹے 03 شفٹوں میں موجود رہتے ہیں۔

(ہ) شعبہ گائنی آؤٹ ڈور وارڈ میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔

1۔الٹرا ساؤنڈ مشین،

2۔سی ٹی جی مشین،

3۔ڈی این سی سیٹ،

4۔ڈلیوری کٹ،

5۔سی سیکشن کٹ،

6۔انکوبیٹر،

7۔بے بی وارمر،

8۔ویکیوم ایکٹریکٹر،

9۔بلب سکر،

10۔سکشن مشین،

11۔بے بی سکشن مشین،

12۔ایمرجنسی ٹرالی،

13۔شعبہ گائنی میں ایمرجنسی کی صورت میں ایچ بی، شوگر اور بلڈ گروپ کرنے کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

جہلم: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان میں اسامیوں کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3830: جناب ناصر محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان (جہلم) میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ہسپتال میں کتنے مریض O.P.D اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں۔

(د) ہسپتال میں ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے نیز کس کس مشینری کی ضرورت ہے اور کب تک مہیا کر دی جائے گی۔

(ہ) کیا حکومت ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز اور اس کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں میڈیکل آفیسرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے۔ ہسپتال میں داخل شدہ مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے 24 گھنٹے عملہ موجود ہوتا ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر 700 سے 800 تک مریض چیک اپ کے لیے آتے ہیں۔

(د) ہسپتال ہذا میں موجودہ ضروریات کے مطابق تمام تر مشینری موجود ہے۔ تحصیل کی سطح پر علاج کے لیے جن ٹیسٹوں کی ضرورت ہوتی ہے اس کے لیے مشینری موجود ہے۔(تفصیل درج ذیل ہے)

X-ray Unit, = 2

Anasthesia Machine=01

Diathermy Machine = 01

Cardiac Monitor = 05

Defibrilator = 04

USG Machine = 03

ECG Machine = 05

CTG Machine = 02

Dental Unit = 01

Cealing Operating Light = 01

Microscope = 04

Centrifuge Machine = 05

Blood Storage Cabinet = 02

Chemistry Analyzer = 01

Hematology Analyzer = 01

(ہ)ہسپتال ہذا میں تمام ضروری سہولیات میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز کمپنی میں میرٹ کے برعکس تقرریوں سے متعلقہ تفصیلات

*3844: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی میں ماضی میں میرٹ کے برعکس تقرریاں کی گئیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کن افسران کو میرٹ کے برعکس بھرتی کیا گیا ان کے بارے میں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کمپنی نے ماضی میں پابندی کے باوجود کروڑوں روپے کی گاڑیاں خریدیں اس بابت حکومت کیا ایکشن لے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی میں تمام عملہ میرٹ پر اور تمام قوائد وضوابط کو پورا کرنے کے بعد رکھا گیا ہے۔ خالی اسامیوں کی کمپنی کے بورڈ سے منظوری کے بعد ان کا اشتہار دیا گیا۔ امیدوار / امیدواروں کو شارٹ لسٹ کرنے کے بعد بورڈ کی قائم کردہ بھرتی کمیٹی

(Recruitment Committee) نے انٹرویو اور تقرر کیا تھا۔ جس کی بعد میں توثیق / منظوری کمپنی کے بورڈ نے بھی دی ہے۔

(ب) پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی نے اپنے قائم ہونے کے بعد مالی سال 17-2016 اور 18-2017 میں کمپنی کے بورڈ اور پروکیورمنٹ کمیٹی کی منظوری کے بعد پندرہ عدد ٹیوٹا ہائیلیکس سنگل کیبن خریدے جو کہ کمپنی کے آپریشنز چلانے کے لیے ناگزیر تھے کیونکہ کمپنی صوبہ پنجاب کے چودہ اضلاع کی 1300 ہیلتھ فسیلٹیز کے آپریشنز چلا رہی ہے اور یہ ہیلتھ فسیلیٹیز ان اضلاع کے دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔

مزید یہ کہ کمپنی "Punjab Government Rules of Business 2011" کے تحت پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے انتظامی کنٹرول میں ہے۔ اس لئے Austerity/ Economic Measures میں جو چھوٹ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کو دی گئی ہے اسکا PHFMC پر بھی اتنا ہی اطلاق ہوتا ہے اور یہ کہ خریدی گئی گاڑیاں Austerity/ Economic Measures سے مستثنیٰ تھیں اور ان پر حکومت کی جانب سے خریداری پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی تھی۔ Austerity Letter کی متعلقہ شقیں مندرجہ ذیل ہیں۔

Austerity/Economy Measures 2016-17

Notification # FD.SO(Goods) 44-4/2016 dated 19.09.2016

Para VI of the above referred notification: Specialized Healthcare & Medical Education Department, Primary & Secondary Healthcare

Department, School Education Department, Higher Education Department, Literacy & Non-Formal Education Department and Specialized Education Department will be exempted from Austerity Measures for the FY 2016-17 except purchase of Cars/ Jeeps which will only be procured after clearance from Austerity Committee and .approval from the Chief Minister

Austerity /Economy Measures 2017-18

Notification # FD.SO(Goods) 44-4/2016 dated 14.09.2017

Para V of the above referred notification: There shall be complete ban on procurement of locally assembled and imported new vehicles out of current & development budgets. Under un-avoidable circumstances, the vehicles, except listed below, shall be procured with the prior concurrence of Austerity committee and subsequent approval of Chief Minister through submission of summary:-

a) Ambulances and all operational vehicles for hospitals except .cars/jeeps

b) Tractors, Dumpers, Water Boozers, Fire Fighting Vehicles, Flood Relief Equipment(s) / Vehicles and solid Waste Management equipment(s) / vehicles

.c) Motorcycles

Para XII of the above referred notification: Specialized Healthcare & Medical Education Department, Primary & Secondary Healthcare Department, School Education Department, Higher Education Department, Literacy & Non-Formal Education Department and Special Education Department, IDAP, Punjab Food Authority and PAFDA will be exempted from Austerity Measures for the FY 2017-18 except purchase of Cars/ Jeeps which will only be procured after clearance from Austerity Committee and approval "from the Chief Minister:

(ج)مزید یہ کہ PHFMC نے کاروں / جیپوں کے زمرے میں آنے والی کوئی بھی گاڑی نہیں خریدی لہذا

Austerity Committe سے کسی منظوری کی ضرورت نہیں تھی خریدی گئی گاڑیاں صرف آپریشنل گاڑیاں(پک اپس / ڈیلوری وین / منی ٹرک وغیرہ)ہیں۔اور یہ گاڑیاں PHFMC کے تحت پنجاب کے چودہ اضلاع میں 1300 ہیلتھ فسیلٹیز کی نگرانی اور متعلقہ سامان کی ترسیل کے لیے استعمال کی جاتی ہیں تاکہ عام عوام / غریب مریضوں کو صحت کی معیاری سہولیات بروقت فراہم کی جاسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے ہیڈ آفس کی تزئین آرائش پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3847: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے ہیڈ آفس کی تزئین وآرائش پر قواعد کے برعکس 33لاکھ روپے خرچ کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین کو ساڑھے دس لاکھ روپے عید بونس کے نام پر ادا کئے گئے۔

(تاریخ وصولی12 دسمبر2019 تاریخ ترسیل 21فروری2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی نے مورخہ 10.03.2017 کو اپنے قائم ہونے کے بعد کرایہ پر ایک عمارت جو کہ GOR-II,35-A بہاولپور ہاؤس, لاہور میں واقع ہے وہاں اپنا ہیڈ آفس قائم کیا۔ مندرجہ بالا عمارت کو کرایہ پر حاصل کرنے کے لئے کمپنی نے عمارت کے مالک سے پانچ سال کے لئے رینٹل لیز معاہدہ کیا۔

عمارت چونکہ انتہائی کم کرایہ جو کہ محض ڈھائی لاکھ روپے ماہانہ پر حاصل کی تھی اس لیے اسکو دفتری حالت میں قابلِ استعمال لانے کے لیے کچھ مرمتی کام ناگزیر تھے۔ جو کہ PPRA قوانین کے مطابق کروائے گئے جسکی رقم کو اگر پانچ سال پر تقسیم کیا جائے تو یہ محض پنتالیس ہزار روپے ماہانہ بنتی ہے اور یہ بات بھی انتہائی اہم ہے کہ کمپنی جب بھی اس عمارت کو خالی کرائے گی تو بہت سا سامان اتار لے گی۔

(ب) پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی جس کا قیام مورخہ 10.03.2017 کو عمل میں آیا اپنی ابتدائی مدت کے دوران مینجر اور اس سے نچلی سطح کے ملازمین کو انکی سخت محنت، لگن اور شاندار کارکردگی کی بنا پر ایک مہینہ کی بنیادی تنخواہ بطور اعزازیہ مالی سال

2017-18 میں دی گئی۔ اعزازیہ کی اس رقم کی منظوری کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے دی جسکی بعد میں کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے توثیق کی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مئی 2020)

ضلع چنیوٹ: پی پی 95 میں ٹی ایچ کیو اور رورل ہیلتھ سنٹرز کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3933: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ حلقہ پی پی 95 میں کتنے ٹی ایچ کیو ہسپتال اور رورل ہیلتھ سنٹرز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کے لیے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان میں اس سال کون کون سی سہولیات حکومت فراہم کر رہی ہے۔

(د) ان میں کون کون سی ڈاکٹرز کی اسامیاں عہدہ، گریڈ وائز خالی ہیں۔

(ہ) ان کی ایمر جنسی میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(و) کیا ان میں لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں گائنا کولوجسٹ کی اسامیاں کتنی خالی ہیں۔

(ز) ان میں کون کون سی سہولیات میسر نہیں ہیں اور ان کی فراہمی کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 95 میں ایک RHC چک نمبر 14ج۔ب اور تیرہ بنیادی مراکز صحت ہیں۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 14ج۔ب کیلئے مالی سال 20-2019 میں ٹوٹل بجٹ 400,39,900(چار کروڑ انتالیس ہزار نو سو) ہے

(ج)میڈیسن، لیبارٹری، OPD، ایمر جنسی، الٹرا ساؤنڈ، ان ڈور، لیبر روم اور ڈینٹل کی سہولیات میسر ہیں

(د)RHC چک نمبر 14ج ب میں صرف ایک سیٹ APMO/BS-19 کی خالی ہے

(ہ)رورل ہیلتھ سنٹر میں میڈیسن، ای سی جی، 24 گھنٹے میڈیکل سروسز

(و)جی ہاں لیڈی ڈاکٹر تعینات ہیں جبکہ گائناکالوجسٹ کی سیٹ رورل ہیلتھ سنٹر میں گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق منظور نہ ہے

(ت) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 14ج۔ب میں تمام سہولیات موجود ہیں اور ابھی نئی ایمرجنسی بلڈنگ بھی تعمیر ہو چکی ہے اور بچوں کی نرسری بھی اس نئی بلڈنگ میں بنائی گئی ہے۔ جس میں Paediatrician کو بھی تعینات کیا جائے گا ضروری مشینری خریدی جارہی ہے

(تاریخ وصولی جواب 22جولائی 2020)

ضلع بھکر کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر کی سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3955: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بھکر کے سرکاری ہسپتال میں کیا ونٹیلیٹر کی سہولت موجود ہے؟

(ب) بھکر شہر میں کتنے سرکاری ہسپتال ہیں۔

(تاریخ وصولی 26دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع بھکر کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھکر 04 وینٹی لیٹر

2۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دریاخان 01 وینٹی لیٹر

3۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہستپال منکیرہ 01 وینٹی لیٹر

4۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کلورکوٹ نہیں ہے

(ب) بھکر شہر میں ایک ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھکر موجود ہے اس کے علاوہ ضلع بھکر میں تین تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال، پانچ رورل ہیلتھ سنٹرز اور چالیس بنیادی مراکز صحت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

صوبہ میں حکومت کے پاس کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3961: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک آوارہ کتوں کے کاٹنے کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے اور یہ واقعات کن کن شہروں میں زیادہ ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے پاس کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں جنوری 2019 سے دسمبر 2019 تک آوارہ کتوں کے کاٹنے کے 2,27,696 واقعات رپورٹ ہوئے اور یہ واقعات درج ذیل شہروں میں زیادہ ہوئے:۔

1۔ میانوالی	2۔رحیم یار خان
3۔فیصل آباد	4۔ بہاولپور
5۔ بھکر	6۔ڈی جی خان

(ب)یہ بات درست نہیں ہے۔بلکہ حکومت کے پاس کتوں کے کاٹنے کی ویکسین موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 22 جولائی 2020 — سیکرٹری

بروز جمعرات 23 جولائی 2020 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
.1	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2250-2249
.2	محمد طاہر پرویز	2271
.3	محترمہ طحیٰا نون	3693-2881
.4	محترمہ عنیزہ فاطمہ	3226
.5	جناب صہیب احمد ملک	3652-3315
.6	جناب ممتاز علی	3377-3334
.7	چودھری افتخار حسین چھچھر	3383
.8	جناب بابر حسین عابد	3405-3404
.9	جناب محمد جمیل	3458
.10	محترمہ حمیدہ میاں	3498
.11	محمد منیب سلطان چیمہ	3583
.12	محترمہ فردوس رعنا	3592
.13	جناب جاوید کوثر	3615-3613
.14	محترمہ عائشہ اقبال	3955-3619
.15	محترمہ شازیہ عابد	3651
.16	جناب منیب الحق	3672-3671

17.	جناب نوید اسلم خان لودھی	3704
18.	جناب محمد ارشد ملک	3738
19.	محترمہ خدیجہ عمر	3785
20.	محترمہ سیمابیہ طاہر	3793
21.	جناب افتخار حسین چھچھر	3815
22.	جناب ناصر محمود	3830-3829
23.	محترمہ مومنہ وحید	3847-3844
24.	سید حسن مرتضیٰ	3933
25.	محترمہ سمیرا کومل	3961

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 23 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

اوکاڑہ: پی پی 189 میں آر ایچ سی میں بنیادی سہولتوں وخالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

537: جناب منیب الحق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ میں کتنے آر ایچ سی اور ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں کون کونسی مشینری اور ادویات دستیاب ہیں، ہسپتال وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ج) سال 19-2018 میں پی پی 189 اوکاڑہ کے تمام آر ایچ سی اور ہسپتالوں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور کتنی ادویات فراہم کی گئیں، ہسپتال وائز تفصیل بیان فرمائیں نیز تمام آر ایچ سی میں ECG کی سہولت موجود ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں۔ ہر آر ایچ سی کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں صحت کی بنیادی سہولیات اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے نیز خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 189 میں کوئی آر۔ایچ۔سی نہ ہے 8 سرکاری ہسپتال محکمہ صحت کے تحت کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

DHQ Hospital Okara City	UC O-91
DHQ Hospital (SC) Okara	UC O-17
BHU 1/4-L	UC O-89
BHU 53/2-L	UC O-16
TB Clinic	UC O-93
MCH Center People Colony No.2	UC O-97
MCH Center Aastana Aalia	UC O-95
MCH Center Samad Pura	UC O-96

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں مشینری اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ 189 اوکاڑہ میں کوئی آر۔ایچ۔سی موجودہ نہیں ہے اور باقی ہسپتالوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حلقہ 189 اوکاڑہ میں کوئی آر۔ایچ۔سی موجودہ نہیں ہے اور باقی ہسپتالوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)پی پی 189 اوکاڑہ کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں عملہ اور ادویات موجود ہیں اور تعمیر و مرمت کا کام بھی ضرورت کے مطابق ہوتا رہتا ہے اس لئے حکومت پنجاب مزید عملہ اور ادویات کی فراہمی کا فی الحال ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

ڈینگی کے مریضوں کی تعداد اور علاج معالجہ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

866: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک لاہور راولپنڈی، اوکاڑہ، ساہیوال اور قصور میں کتنے افراد کو ڈینگی بخار کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی بخار کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم اگست 2018 سے 11 دسمبر 2019 تک ضلع لاہور میں ڈینگی کے 832 کنفرم مریض رپورٹ ہوئے اور 4 اموات واقع ہوئیں، راولپنڈی میں 7063 کنفرم مریض رپورٹ ہوئے اور 8 اموات واقع ہوئیں، اوکاڑہ میں 5 کنفرم مریض رپورٹ ہوئے، ساہیوال میں 22 اور قصور میں 3 کنفرم ڈینگی مریض رپورٹ ہوئے۔

(ب) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لیے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ڈینگی SOPs کے مطابق جہاں جہاں بھی ڈینگی لاروا اور مچھر یا کنفرم مریض رپورٹ ہوئے وہاں وافر مقدار میں مچھر مار سپرے کیا گیا، عوام الناس کی آگاہی کیلئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مربوط آگاہی مہم چلائی گئی۔ تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور تربیت یافتہ عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنر کی زیر نگرانی ڈینگی کے تدارک کیلئے اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ صحت کے علاوہ حکومت پنجاب کے دیگر ادارے جن میں لوکل گورنمنٹ، ایگریکلچر، ماحولیات، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سب SOPs کے مطابق ڈینگی کے تدارک کیلئے اپنا اپنا کردار بخوبی ادا کر رہے ہیں۔ اور بروقت ڈینگی سرویلینس کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ڈینگی کے علاج معالجہ کیلئے صوبے کے تمام ٹیچنگ اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں High Dependency Units (HDUs) قائم کیے گئے ہیں جن میں ڈینگی کی تشخیص اور علاج معالجے کی تمام سہولیات موجود ہیں اور (DEAG) ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوازری گروپ سے تربیت یافتہ عملہ ڈاکٹرز اور نرسز موجود ہیں۔ تمام تحصیل ہسپتالوں میں ڈینگی کاؤنٹرز اور آئسولیشن وارڈز موجود ہیں۔ اس ضمن میں ڈینگی کے مریضوں کے علاج کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں Dextran-40 فراہم کی گئی ہے۔ حکومت پنجاب ڈینگی کی روک تھام کیلئے تمام اقدامات کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

سینئر میڈیکل آفیسر آر ایچ سی کے ناروا سلوک اور بچی کے علاج میں کوتاہی برتنے سے متعلقہ تفصیلات

903: آغا علی حیدر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکنہ پل پیپلاں تحصیل ضلع ننکانہ صاحب کی رہائشی 10 سالہ ایمان فزا کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا تو اسے فوری قریبی مقامی R.H.C میں بغرض علاج مورخہ 19-06-10 کو لایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ SMO نے علاج کرنے کی بجائے تسلی دے کر گھر بھیج دیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچی کی طبیعت زیادہ خراب ہونے کی صورت میں متعلقہ R.H.C میں مزید تین مرتبہ لایا گیا مگر S.M.O نے کتے کاٹنے کی ویکسین لگانے کی بجائے یہ کہ کر گھر بھیج دیا کہ بچی ٹھیک ہے کوئی فکر کی بات نہ ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب بچی کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو اسے پھر متعلقہ R.H.C لایا گیا اور S.M.O کو ویکسین لگانے کی درخواست کی گئی جس پر S.M.O کا رویہ نامناسب تھا ویکسین لگانے کی بجائے لواحقین کو بے عزت کیا گیا دھکے مار کر سرکاری ہسپتال سے یہ کہ کر نکال دیا کہ اسے لاہور لے جاؤ۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ بچی لاہور لاتے ہوئے راستے میں دم توڑ گئی جس کی وجہ S.M.O کا بروقت علاج نہ کرنا ہے۔

(و) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ڈاکٹر کی غفلت، لاپرواہی اور لواحقین سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر تادیبی کارروائی کرنے اور متاثرین کی دادرسی اور مالی امداد کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

اوکاڑہ: پی پی 185 میں بی ایچ یوز کی تعداد اور ان میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

921: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں کتنے بی ایچ یو ہسپتال ہیں ان میں جون 2018 سے نومبر 2019 تک کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا مذکورہ مراکز صحت میں کون کون سی میڈیسن مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کی گئی ہر مراکز کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ مراکز صحت میں علاج کی کون کون سی سہولیات میسر ہیں موجودہ حکومت نے حلقہ پی پی 185 کے مراکز صحت کی اپ گریڈیشن یا بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے اکثر مراکز صحت میں ملازمین کے رہائشی کوارٹر خستہ حال ہیں جو کسی بھی وقت حادثے کا سبب بن سکتے ہیں۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 185 کے تمام مذکورہ مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور مسنگ فسیلٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں 16بی ایچ یو،3 آرایچ سی اور2ڈسپنسریاں موجودہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آرایچ سی بصیرپور، آرایچ سی منڈی احمد آباد، آرایچ سی ہٹک بی ایچ یو کانی پور، بی ایچ یو چشتی قطب دین، بی ایچ یو معروف، بی ایچ یو روحیلہ تیجکا، بی ایچ یو فیض آباد، بی ایچ یو محمد نگر، بی ایچ یو رکن پورہ، بی ایچ یو اٹاری، بی ایچ یو جھیلا گلاب سنگھ، بی ایچ یو گدڑ ملکانہ، بی ایچ یو قادرآباد، بی ایچ یو پھلاں تولی، بی ایچ یو بدری داس، بی ایچ یو حنیف نگر، بی ایچ یو جندراں کلاں، بی ایچ یو راجوال RDبصیرپور، RDڈھلیانہ جون2018سے نومبر2019تک کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا۔مذکوہ مراکزِ صحت میں کون کون سی میڈیسن مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کی گئی۔ ہر مراکز کی الگ الگ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)RHCsمیں تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ان سہولیات میں ایکسرے، ECG، لیبارٹری ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ، ڈینٹل سیکشن، آپریشن تھیٹر، لیبر روم، MLC، EPIروم موجودہیں اوران سے متعلقہ تمام مشینری بھی دستیاب ہے۔اسی طرح تمام ضروری ادویات بھی موجودہیں جن سے عوام صحت، علاج معالجہ کی تمام سہولیات سے مستفید ہورہی ہے۔

BHUsمیںIRMNCH,EPI Vaccinationاور تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں جن سے عوام صحت، علاج معالجہ کی تمام سہولیات سے مستفید ہورہی ہے۔

(ج) جی ہاں۔مذکورہ حلقہ کے اکثر مراکزِ صحت میں ملازمین کے رہائشی کوارٹر خستہ حال ہیں۔حکومت جیسے ہی تعمیرومرمت کی مد میں فنڈز فراہم کرے گی انکو فوراًمرمت کیا جائے گا۔

(د)حلقہ پی پی 185 کے تمام مراکزِ صحت جن میں آرایچ سیز، بی ایچ یوزاورڈسپنسریوں میں سٹاف، ادویات اور تمام فسیلٹیز موجودہیں اور حکومت پی پی185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجود آرایچ سیز، بی ایچ یوزاورڈسپنسریوں کی بہترین کارکردگی کے لئے مزید مناسب اقدامات اٹھارہی ہے۔حکومت موجودہ سال میں مذکورہ حلقہ میں موجود مراکزِ صحت کی رہائش گاہوں کی تعمیرومرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔جیسے ہی فنڈزدستیاب ہوں گے مذکورہ سنٹرز کی تعمیرومرمت کا کام مکمل کردیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب22جولائی2020)

ضلع جھنگ میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد اور2019 میں کیے گئے چالانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

956: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے ڈرگ انسپکٹر تعینات ہیں ان کا تبادلہ کتنے عرصہ بعد کیا جاتا ہے؟

(ب) یکم جون 2019 سے اب تک ضلع جھنگ میں کتنے ڈرگ سٹورز کے چالان کیے گئے سیل ہوئے اور کیا کیا سزائیں دی گئیں جعلی ادویات اور Expire Date کی فروخت کی وجہ سے کن کن میڈیکل سٹورز کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) 1. عمر حیات ڈرگ انسپکٹر تحصیل جھنگ:- 01.05.2017 سے تا حال

2. محمد عرفان ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر تحصیل شورکوٹ:- 28.03.2015 سے تا حال

3. نوید شہزاد فارماسسٹ ایڈیشنل چارج DI تحصیل 18-ہزاری:- 23.02.2020 سے تا حال

محمد آصف نواز ڈرگ انسپکٹر تحصیل احمد پور سیال:- 15.02.2020 سے تا حال

ڈرگ انسپکٹر کی مجاز اتھارٹی سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر لاہور ہیں اور ان کا تبادلہ سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر لاہور کے دفتر سے ہوتا ہے۔

(ب) یکم جون 2019 تا 10 مارچ 2020 تک 64 مختلف میڈیکل سٹور کے چالان کئے گئے ہیں اور 19 دکانیں سیل کی گئی ہیں اور کیس ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ جھنگ کو بھجوائے گئے ہیں اور 2 میڈیکل سٹوروں Expire ادویات کی فروخت کی وجہ سے چالان کئے گئے ہیں اور کیس ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ جھنگ کو بھجوائے گئے تھے اور ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ جھنگ کے فیصلوں کے مطابق کیس ڈرگ کورٹ فیصل آباد میں بھجوائے گئے ہیں جو کہ عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں اکتوبر 2018 تا اکتوبر 2019 میں کتے کاٹنے کے علاج کیلئے داخل ہونے والے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

976: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بھر میں کل کتنے سرکاری ہسپتال ہیں؟

(ب) ان سرکاری ہسپتالوں میں اکتوبر 2018 سے اکتوبر 2019 تک کل کتنے مریض کتے کاٹنے کا علاج اور ویکسینیشن کے لئے رجسٹرڈ کئے گئے اور ان میں سے کتنے مریض جاں بحق ہوئے۔

(ج) کیا حکومت کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کا فری علاج / ویکسینیشن کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب بھر میں کل 188 سرکاری ہسپتال ہیں۔

(ب) سرکاری ہسپتالوں میں اکتوبر 8 201 سے اکتوبر 2019 تک کل 227,696 مریض کتوں کے کاٹنے کے علاج اور ویکسینیشن کیلئے رجسٹرڈ کئے گئے اور ان میں سے کوئی مریض جاں بحق نہیں ہوا۔

(ج) حکومت کے تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں میں کتے کاٹنے کا مفت علاج / ویکسینیشن کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

صوبہ بھر میں سال 19-2018 میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

987: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 19-2018 میں صوبہ بھر میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے کتنے واقعات پیش آئے ہیں؟

(ب) آوارہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات زیادہ کن شہروں میں رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں کتے کے کاٹے کی ویکسین نایاب ہو چکی ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 22 فروری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سال 19-2018 میں صوبہ بھر میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے 2,27,696 (دو لاکھ، ستائیس ہزار، چھ سو چھانوے) واقعات پیش آئے۔

(ب) آوراہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات درج ذیل اضلاع میں زیادہ ہوئے:۔

1۔ میانوالی	2۔ رحیم یار خان
3۔ فیصل آباد	4۔ بہاولپور
5۔ بھکر	6۔ ڈی جی خان

(ج).جی یہ درست نہیں ہے، بلکہ صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں کتے کاٹنے کی ویکسین موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

اوکاڑہ پی پی 185 کے آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کتا کاٹنے کی ویکسین مہیا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1044: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 تا یکم مارچ 2020 تک پی پی 185 ضلع اوکاڑہ کے کتنے آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین اور کتے مارنے کی ادویات مہیا کی گئیں ہر آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران یو سی 100 مصروف بی ایچ یو فیض آباد کے ایریا میں کتنے کتوں کو کونسی زہر دے کر مارا گیا نیز اس عرصہ کے دوران مذکورہ حلقہ پی پی 185 میں کتے کے کاٹنے کے کتنے کیس رپورٹ ہوئے، کتنے مریضوں کو ادویات دے کر فارغ کیا گیا اور کتنے لوگوں کی کتے کے کاٹنے کی وجہ سے اموات ہوئی، مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ایک اہلکار کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ آوارہ کتوں کو زہر دے کر مارے اور کتوں کی ویکسین کرے آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں جن اہلکاروں نے آج تک اپنے فرائض میں غفلت برتتے ہوئے آوارہ کتوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی ہے حکومت ان اہلکاروں کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2020 تاریخ ترسیل 19 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم جنوری 2019 تا یکم مارچ 2020 تک پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں تین آر ایچ سی میں کتے کاٹنے کی ویکسین مہیا کی گئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آر ایچ سی بصیر پور میں ARV ویکسین مہیا کی گئی: 108 وائل

آر ایچ سی بٹک میں ARV ویکسین مہیا کی گئی: 73 وائل

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں ARV ویکسین مہیا کی گئی: 75 وائل

کتے کے کاٹنے کی ویکسین صرف THQ اور آر ایچ سیز میں موجود ہوتی ہے جبکہ BHUs کے لئے کتے کے کاٹنے کی ویکسین DHO آفس میں موجود ہے۔

حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں 16 بی ایچ یو، 3 آر ایچ سی اور 2 ڈسپنسریاں موجود ہیں اور یکم جنوری 2019 تا یکم مارچ 2020 تک پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں ہر یونین کونسل کو 10 گرام کتے مارنے کی ادویات (Strychnine زہر) مہیا کی گئی۔

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران(یوسی معروف)بی ایچ یو فیض آباد کے ایریا میں 116 کتوں کوStrychnineزہر دے کر مارا گیا۔ نیز اس عرصہ کے دوران مذکورہ حلقہ میں کتے کے کاٹنے کے 292 کیس رپورٹ ہوئے اور تمام مریضوں کوARVویکسین دی گئی اور کتے کے کاٹنے کی وجہ سے کوئی اموات نہیں ہوئیں۔

(ج).جی ہاں یہ درست ہے کہ ہر آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ایک اہلکار کی ڈیوٹی ہے کہ وہ آوارہ کتوں کو زہر دے کر مارے اور کتوں کے کاٹنے کی ویکسین کرے۔ان آر ایچ سی اور بی ایچ یوز میں کسی بھی اہلکار نے آج تک اپنے فرائض میں غفلت نہ برتی ہے اور آوارہ کتوں کو تلف کرنے کی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب22جولائی2020)

صوبہ میں یکم مارچ سے تاحال کرونا ٹیسٹ کی تعداد قرنطینہ سنٹرز سے کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1056:چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں یکم مارچ2020 سے اب تک کرونا وائرس کے کتنے ٹیسٹ کئے گئے کتنے ٹیسٹ درست آئے اور کتنے لوگوں میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی؟

(ب)صوبہ کے کتنے اضلاع میں قرنطینہ سنٹر بنائے گئے ان میں کون کونسی سہولیات مہیا کی گئیں اور ان میں کتنے مریضوں کو رکھا گیا تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)مذکورہ قرنطینہ سنٹر میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کو دستانے اور کٹس وغیرہ کس ملک سے کتنی تعداد میں منگوا کر دیئے گئے اور ان پر کتنا خرچہ آیا۔

(د)یکم مارچ2020سے اب تک اس بیماری سے کتنے مریض جاں بحق ہوئے اور کتنے صحت یاب ہوئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)یکم مارچ2020سے اب تک کل6,63,539کرونا وائرس کے ٹیسٹ کئے گئے۔جن میں سے 90,816 مریضوں میں کرونا کے مرض کی تشخیص ہوئی

(ب)صوبہ بھر میں 255 قرنطینہ سنٹرز بنائے گئے اور ان میں 4586 کرونا کے مریض رکھے گئے۔ ان قرنطینہ سنٹرز کی کل اہلیت 30641 مریض رکھے جاسکتے ہیں۔ سنٹرز میں تمام تر رہائشی انتظامات کئے گئے۔

(ج)مذکورہ سنٹرز میں کل 2,50,000 خریدی گئی کٹس میں سے 1, 13,961 کٹس سپلائی کی گئیں جبکہ 1,36,039 کٹس صوبائی سٹور میں موجود ہیں اس طرح 7,75,000 خریدے گئے دستانوں میں سے 2,55,091 دستانے دیئے گئے جبکہ باقی مقدار صوبائی سٹور میں موجود ہیں۔

(د)صوبہ پنجاب میں یکم مارچ 2020 سے لیکر اب تک کروناوائرس کے مرض کے باعث 2095 اموات رجسٹر کی گئیں جبکہ کل 66,425 مریض مکمل صحت یاب ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 22 جولائی 2020 | سیکرٹری